وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

الْأَحْقَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

1. حا میم

2. اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔

3. ہم نے جو بنائے آسمان و زمین، اور جو انکے بیچ ہے، سو ایک کام (حق) پر، اور ایک ٹھہرے وعدے پر (وقت مقرر کیلئے)۔

اور جو منکر ہیں، ڈر سنایا (انہیں) (پر) نہیں دھیان کرتے۔

4. تو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا، دکھاؤ تو مجھ کو، انہوں نے کیا بنایا زمین میں؟

یا ان کو کچھ ساجھا (شرکت) ہے آسمانوں (کی تخلیق وتدبیر) میں؟

لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی، یا چلا آتا کوئی علم، اگر ہو تم سچے۔

5. اور اس سے (زیادہ) بہکا (گمراہ) کون؟ جو پکارے اللہ کے سوا ایسے کو، کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو دن قیامت تک،

اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی۔

6. اور جب لوگ جمع ہوں گے وہ (انکے معبود) ہوں گے ان کے دشمن، اور ہوں گے اُنکے پوجنے سے منکر۔

7. اور جب سنایئے ان کو ہماری باتیں کھلی، کہتے ہیں منکر سچی بات کو جب ان تک پہنچی، یہ جادو ہے صریح (کھلا)۔

8. کیا کہتے ہیں؟ یہ بنا لایا (یہ قرآن)۔

تو کہہ، اگر میں یہ بنا لایا ہوں، تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے، اللہ کے سامنے کچھ۔

اس کو خوب خبر ہے، جن باتوں میں لگے ہو۔ وہ بس ہے حق بتانے والا میرے تمہارے بیچ۔

اور وہی گناہ بخشتا مہربان۔

9. تو کہہ، میں کچھ نیا رسول نہیں آیا، اور مجھ کو معلوم نہیں، کیا ہونا ہے مجھ سے، اور نہ تم سے؟

میں اسی پر چلتا ہوں، جو حکم آتا ہے مجھ کو، اور میرا کام یہی ڈر سنا دینا کھول کر (صاف صاف)۔

10. تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر یہ ہوا اللہ کے ہاں سے اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی اسرائیل کا

ایک ایسی کتاب کی، پھر وہ یقین لایا، اور تم نے غرور کیا۔

بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گنہگاروں کو۔

11. اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو، اگر یہ کچھ بہتر ہوتا، تو یہ نہ ڈرتے اس پر پہلے ہم سے۔

اور جب راہ پر نہیں آئے اس کے بتانے سے، تو یہ اب کہیں گے یہ جھوٹ ہے مدت کا (پرانی)۔

12. اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی ہے، راہ ڈالتی اور مہر (رحمت)۔

اور ایک یہ کتاب ہے اس کو سچا کرتی، عربی زبان میں، کہ ڈر سنائے گنہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو۔

13. مقرر (یقیناً) جنہوں نے کہا، رب ہمارا اللہ ہے، پھر ثابت رہے، تو نہ ڈر ہے ان پر، اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

14. وہ ہیں بہشت کے لوگ، سدا رہیں گے اس میں۔ بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

15. اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے، اور جنا اس کو تکلیف سے۔

اور حمل میں رہنا اسکا، اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہے۔

یہاں تک جب پہنچا اپنی قوت کو، اور پہنچا چالیس برس کو، کہنے (دعا کرنے) لگا

اے رب میرے! میری قسمت میں کر، کہ شکر کروں احسان تیرے کا، جو مجھ پر کیا، اور میرے ماں باپ پر،

اور یہ کہ کروں نیک کام، جس سے تو راضی ہو، نیک دے مجھ کو اولاد میری۔

میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں ہوں حکم بردار۔

16. (یہ) وہ لوگ ہیں جن سے ہم قبول کرتے ہیں بہتر سے بہتر کام جو کئے ہیں،
اور معاف کرتے ہیں ہم برائیاں اُن کی، (شامل ہوں گے یہ) جنت کے لوگوں میں۔
سچا وعدے، جو انکو ملنا تھا۔

17. اور جس شخص نے کہا اپنے ماں باپ کو، میں بیزار ہوں تم سے کیا مجھکو وعدے دیتے (خوف دلاتے) ہو کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے؟
اور گزر چکی ہیں اتنی سنگتیں (نسلیں) مجھ سے پہلے۔
اور وہ دونوں (ماں باپ) فریاد کرتے ہیں اللہ سے، کہ اے خرابی تیری تو ایمان لا، بیشک وعدے اللہ کا ٹھیک ہے۔
پھر (مگر وہ) کہتا ہے یہ سب نقلیں (قصے) ہیں پہلوں کی۔

18. (یہ) وہ لوگ ہیں، جن پر ثابت ہوئی بات (فیصلہ عذاب کا) شامل (ہوگئے) اور (ان) فرقوں (امتوں) میں
جو گزر رہے ہیں ان سے پہلے جنوں کے اور آدمیوں کے۔ بیشک وہ تھے ٹوٹے (خسارے) میں آئے۔
19. اور ہر فرقے کے (ایک کے لیے) کئی درجے ہیں، اپنے کئے کاموں (اعمال) سے
اور تا (کہ) پورا دے انکو (بدلہ) کام اُنکے (کا)، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
20. اور جس دن لائے جائیں گے منکر آگ کے سرے پر۔
(تو ان سے کہا جائے گا) ضائع کئے تم نے اپنے مزے (اپنی نعمتیں)، اپنے دنیا کے جیتے، اور ان کو برت (لطف اٹھا) چکے،
اب سزا پاؤ گے ذلت کی مار،
بدلہ ان کا جو تم غرور کرتے تھے ملک میں ناحق، اور اس کا جو تم بے حکمی کرتے تھے۔

21. اور یاد کر عاد کے بھائی (ہودؑ کو) جب ڈرایا اپنی قوم کو احقاف میں،
اور گذر چکے تھے ڈرانے (متنبہ کرنے) والے، آگے سے (پہلے بھی) اور پیچھے سے (بعد بھی)، کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا۔
میں ڈرتا ہوں تم پر آفت (عذاب) سے، ایک بڑے (ہولناک) دن کی۔

22. بولے، کیا آیا ہے ہم پاس کہ پھیرے (بہکادو) ہم کو ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) سے؟
سو لے آ ہم پر (وہ عذاب)، جو وعدے (ڈراوا) دیتا ہے، اگر ہے تو سچا۔
23. (انہوں نے) کہا، یہ خبر (اس کا علم) تو اللہ ہی کو ہے۔
اور میں پہنچا دیتا (رہا) ہوں جو کچھ دیا میرے ساتھ، لیکن میں دیکھتا ہوں، تم لوگ نادانی کرتے ہو۔
24. پھر جب دیکھا اُس (عذاب) کو ابر (کی شکل میں) سامنے آیا اُن کے نالوں (وادیوں) کے، بولے یہ ابر ہے ہم پر برسے گا۔
کوئی (ہرگز) نہیں! یہ وہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔ باؤ (ہوا کا طوفان) ہے جس میں دُکھ کی مار (عذاب) ہے۔
25. اکھاڑ مارے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے، پھر کل کو رہ گئے، کوئی نظر نہیں آتا سوائے انکے گھروں کے۔
یوں ہم سزا دیتے ہیں گناہگار لوگوں کو۔

26. اور ہم نے مقدور (اختیار) دیئے تھے ان کو، جو تم کو مقدور نہیں دیے، اور ان کو دیے تھے کان اور آنکھیں، اور دل۔
پھر کام نہ آئے ان کو کان ان کے، نہ آنکھیں ان کی، نہ دل ان کے، کسی چیز میں،
کہ تھے اس پر منکر ہوتے اللہ کی باتوں سے، اور اُلٹ پڑی ان پر جس بات سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔
27. اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں جتنی تمہارے آپ پاس ہیں بستیاں اور پھر سنائیں ان کو باتیں، شاید وہ پھر آئیں۔
28 پھر کیوں نہ مدد پہنچی ان کی، جن کو پکڑا تھا اللہ سے ورے (قریب) درجہ پانے کو پوجنا؟
کوئی نہیں! گم ہوئے اُن سے۔
اور یہی جھوٹ تھا ان کا، اور جو باندھتے تھے۔

29. اور جب متوجہ کر دیئے ہم نے تیری طرف کتنے لوگ جنوں میں سے، سننے لگے قرآن۔
پھر جب پہنچے بولے، چپ رہو۔ پھر جب تمام ہوا (قرآن کی تلاوت)، اُلٹے گئے اپنی قوم کو ڈر سناتے۔
30. بولے اے قوم ہماری! ہم نے سنی ایک کتاب، جو اُتری ہے موسیٰ کے بعد،
سچا کرتی سب اگلیوں کو، سوجھاتی سچا دین، اور ایک راہ سیدھی۔

31. اے قوم ہماری! مانو اللہ کے (کی طرف) بلانے والے کو، اور اس پر یقین لاؤ کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے،
اور بچائے تم کو ایک دُکھ کی مار (عذاب) سے۔

32. اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو، تو وہ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر زمین میں،
اور کوئی نہیں اس کو اس کے سوا مددگار۔
وہ لوگ بھٹکتے ہیں صریح۔

33. کیا نہیں دیکھتے؟ کہ وہ اللہ جس نے بنائے آسمان اور زمین، اور نہ تھکا ان کے بنانے میں
وہ (کر) سکتا (قادر) ہے کہ جلا وے (زندہ کرے) مُردے۔
کیوں نہیں؟ وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

34. اور جس دن سامنے لائیے منکروں کو آگ کے۔ (پوچھا جائے گا) اب یہ ٹھیک نہیں!
کہیں گے کیوں نہیں! قسم ہے ہمارے رب کی۔
کہا تو چکھو مار، بدلہ اس کا جو تم منکر ہوتے تھے۔

35. سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، جیسے ٹھہرے (صبر کرتے) رہے ہمت والے رسول، اور شتابی (جلدی) نہ کر ان کے واسطے،
یہ لوگ جس دن دیکھیں گے جس چیز کا ان سے وعدے ہے، جیسے ڈھیل نہ پائی تھی، مگر ایک گھڑی دن۔
(بات) پہنچا دینا۔ اب وہی کھپیں (ہلاک ہوں) گے جو لوگ بے حکم ہیں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com